مطبوعات

یا وہ گوئی بمقابلہ شائستگی: انگریزی کتاب 'Scrilege Versus Civility' مرتبین جناب ایم ایم احسن و اے آر قدوائی۔ ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن'

Ratbylane 'Markfield Dawah Centre , Markfield Leicester,

LE6 ORN (U.K) - کتاب کا سرورق' کاغذ' ٹائپ اور طباعت دلکش ہے۔ قیمت نامعلوم۔

یہ خوبصورت ' دلچسپ اور اذیت ناک کتاب اسلامی نقطۂ نظر سے **The Satanic Verses** کے احوال و ظروف کا مطالعہ ہے۔ اس کتاب کا خلاصہ یہ ہے کہ مرتبین نے شیطانی مزخرفات (از رشدی) کے خلاف شائستگی کی عدالت سے مکمل طور پر عقلی و منطقی اور تقابلی لحاظ سے فیصلہ دلوا دیا ہے کہ رشدی کا کارنامہ اسلام اور داعی اسلام کے تقدس پر کیچڑ اچھالنے کی صورت میں بدتمیزی اور بے حرمتی کی کارروائی ہے۔ برطانیہ ' امریکہ اور بقیہ یورپ نے اس سیاہ کارانہ کارروائی کی حمایت کرکے صریحا" شرفِ انسانیت اور تہذیب و شائستگی کو مجروح کیا ہے۔ یہ کتاب اس امر کی ایک اچھی مثال ہے کہ دونوں جانب کے اظہارات اور طرزِ عمل کو تقابلا" سامنے رکھ کر گویا عقل و شرافت کی میزان کے دونوں پلڑوں میں دو گونہ رجحانات کو پیش کرکے معدلت گستری کا ایک کارنامہ سرانجام دیا گیا ہے' اور متعصب عیسائیوں' مغرب کی مسلم دشمن ذہنیت اور مستشرقین کی علمی نادک اندازیوں اور نشتر زنیوں کو بے وقعت ثابت کرنے کا ایک راستہ نکلا ہے۔

چونکہ اس مرتبہ ہمیشہ سے بھی زیادہ اجمال اختیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے' کیوں کہ کتابوں کا ایک طومار تبصروں کے لیے پڑا ہے' لہٰذا چند مختصر باتیں مندرجات (بلکہ ابواب) کے متعلق ہوں گی۔ پہلے باب میں آپ مسلمانوں کا ردعمل دیکھیے کہ وہ کس نہج سے سوچتے ہیں اور مغربی ماحول کیا صدائے بازگشت دیتا ہے۔ دنیا بھر کے اکابر مسلمین اور اداروں نے جو کچھ سوچا اور کہا اس کا اجمالی ریکارڈ حاضر ہے۔ دوسرے باب میں سلمان رشدی کی انسانی اور ذہنی کیفیت اور سطح کا جائزہ ہے۔

تیسرے باب میں بتایا ہے کہ خرافات رشدی کے دفاع میں مسلمانوں کے ردعملی جذبات' استدلال اور مظاہروں کا جواب دیتے ہوئے کج اندیش مغرب کیا تاثر ظاہر کرتا ہے۔ صرف ذیلی عنوان دیکھیے: (۱) مسلمان برطانیہ کے لیے نازی ہیں' (۲) رشدی کی کتاب نہیں بلکہ مسلمانوں کا احتجاج بدمزگی رکھتا ہے' (۳) اسلامی منڈلی کے داؤں پیچ' (۴) اسلام کے خلاف متحد ہو جاؤ۔ (یعنی رشدی کی ہفوات کے تحفظ کی خاطر!) (۵) برداشت کی حدود۔ (مطالبہ ہے کہ مسلمانوں پر سختی کرنی چاہیے۔) (۶) ایک اسلامی کابوس' (۷) رشدی کے متعلق چیخم دھاڑ کا مدعا بلیک میل کرنا ہے۔

پھر تذکرہ ہے ان شائستگی پسندانہ آوازوں کا جو مخالف حلقوں سے اٹھیں۔

ایک ضروری باب وہ ہے جس میں محروم رشد' رشدی کے متعلق واقعات و احتجاجات اور اقوال کا تاریخ وار نقشہ پیش کیا گیا ہے۔

باب ۵ میں مسلمانوں کا استدلال تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔

مگر بس اب میں بقیہ نصف کتاب پر کچھ نہیں لکھ سکتا۔ بیان کردہ ان نکات سے آگے کے مباحث کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

سرورق پر بڑی خوبصورتی سے آرٹسٹ نے **ورلفنالک ذکرک** کو پانچ سطروں میں ڈیزائن کیا ہے۔

اگر شائستگی اجازت دیتی تو عنوان کا ترجمہ میں "پھکڑپن بمقابلہ شائستگی" لکھتا۔ مگر قلم کی ایک حد اخلاق ہے۔

میرے بچپن کی دنیا: مرتبہ جناب رفیع الزمان زبیری۔ ناشر: نونہال ادب۔ ہمدرد فاؤنڈیشن' ہمدرد سنٹر' ناظم آباد کراچی' کاغذ' طباعت خوشنما' گتے کی مضبوط جلد' رنگین ڈیزائن سے آراستہ۔ قیمت ۳۰ روپے۔

میں نے یہ کتاب پڑھی تو اپنے بچپن کے زمانے کو (انفرادی لحاظ سے بھی' معاشرتی اور سیاسی لحاظ سے بھی) ایک دلچسپ بھولا بسرا خواب محسوس کیا۔ جی چاہا کہ اگر میں اپنے اس جزیرہ ماضی کی سیر کر سکتا بلکہ موجودہ حال سے بھاگ کر میں وہیں ایک جھونپڑی ڈال سکتا تو کتنا دلکش واقعہ ہوتا۔ سیاسی لحاظ سے اس دور کی اہم ترین تلخی' احساس غلامی کی وجہ سے تھی جو سمجھ بوجھ پیدا ہوتے ہی نیش زنی کرنے لگتی ہے۔ مگر وہ فضائے امن' وہ انسانی یگانگت' وہ تمام اشیاء کا خالص ملنا' وہ

ارزانی' وہ مسجدوں میں نمازی' گھریلو ناظرہ قرآنی درسوں میں چھوٹے بچوں اور بچیوں کے ہجوم۔ یہ سب کچھ یاد آتا ہے تو اس کے بالمقابل خوف اور جرم کی ماری ہوئی دنیا' انسانی قدروں کی تباہی' اولاد آدم کا اپنے ہی برادران انواع کے لیے قاتل' ڈاکو اور خیانت کار بن جانا' اخباروں کا طوفان' لیڈروں اور علما کا شور' گانے بجانے سے تھرتھراتی فضا' بسوں اور ریلوں کے سامانوں کی بربادی' اپنے ملک کی املاک کی آتشزنی وغیرہ احوال کو دیکھتا ہوں تو اقبال کا وہ شعر یاد آتا ہے کہ۔

از زمان خود پشیماں می شوم در قرون رفتہ پنہاں می شوم

اس کتاب کے ذریعے آپ حکیم محمد سعید' اختر حسین رائے پوری' سید ہاشم رضا' ابن الحسن' حمیدہ بیگم' علی احمد بروہی' عشرت رحمانی' اے حمید اور حسن الدین قریشی جیسے اکابر سے ان کے بچپن کی داستانیں سنیے اور ان چیزوں کو نوٹ کیجیے جو اچھی تھیں اور مٹ گئیں یا جو بری تھیں اور رائج ہو گئیں۔

اس مطالعہ سے آپ میں نئی سوچ پیدا ہوگی کہ کیا ہونا چاہیے اور کیسے؟

یہ کتاب اصلاً" بچوں کے لیے ہے اور انہی کے خیالات و احساسات کل کی دنیا کو نئی شکل دیں گے۔ اسے پڑھتے ہوئے ایسے سبق ملتے ہیں کہ ہم بھی اپنے آپ کو بچپن کے دور میں گھومتا پاتے ہیں۔

انسانیت کی تلاش: از قلم برادرم پروفیسر عبدالحمید صدیقی مرحوم۔ مرتب: سلیم منصور خالد۔ ناشر: شفیق الاسلام فاروقی' حرا پبلی کیشنز' اردو بازار لاہور۔ کمپیوٹری طباعت۔ سفید کاغذ' سرورق دبیز' رنگین۔ قیمت ۳۶ روپے۔

محترمی پروفیسر عبدالحمید صدیقی جو مجھ سے پہلے کئی سال "ترجمان القرآن" کی ادارت کا فریضہ نہایت قلیل وظیفے اور کثیر محنت کے ساتھ ادا کرتے رہے ان کے چند "اشارات" یعنی ترجمان القرآن کے اداریے جمع کیے گئے ہیں۔ ان کو پڑھ کر ایک طرف ان کی وسعتِ مطالعہ اور عمقِ شعور کا اندازہ ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف ان کی دینی حس اور مضبوط ایمانی خودی لفظ لفظ میں کارفرما دکھائی دیتی ہے۔ انھوں نے اپنے دور کے کسی فتنے یا برے طرز عمل کو بغیر چیلنج کیے نہیں جانے دیا۔ خصوصاً" مغربی تہذیب و الحادی علوم کی یورش اور مضر اسلام کارروائیوں پر انھوں نے سخت گرفت کی۔ مثلاً آپ "ٹرائے کا گھوڑا اور مغرب" پڑھیں' "نیکی بذریعہ بدی" کے عنوان ہی پر غور کریں' "سانحہ جلیانوالہ باغ" پر صدیقی صاحب کی رائے اور تاثر کو دیکھیں' "طاقت در